اصحابِ بدر مؤلف :۔ قاضی محمد سلیمان منصور پوری ۔ ناشر :۔ مکتبہ نذیریہ نزد جامع نذیریہ فیروز پور روڈ ۔ لاہور

کتابت طباعت عمدہ ، سفید کاغذ ، بڑے سائز کے ۱۴۴ صفحات ۔ قیمت مجلد :۔ ۹/۰۰ روپے

رحمۃ اللعالمین کے مؤلف محترم قاضی محمد سلیمان منصور پوری کا اسم گرامی کسی تعارف کا محتاج نہیں ۔ موصوف ماضی قریب کے ایک صاحب تحقیق مؤرخ ہیں اور ان کا یہ انداز تحریر ان کی ہر تالیف میں پایا جاتا ہے ۔ زیر نظر کتابچہ میں مرحوم نے ان صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مختصر حالات بیان کیے ہیں جنہیں غزوۂ بدر میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی ۔ بعض انصار و مہاجرین کے حالات تو قدرے تفصیل سے قلمبند کیے گئے ہیں مگر بیشتر بدریین کا تعارف ایک دو سطروں میں ہی کرایا گیا ہے ۔ تاہم اس میں کچھ شبہ نہیں کہ جو کچھ لکھا گیا ہے تحقیق سے لکھا گیا ہے ۔ شروع میں ستر۷۰ صفحات پر مشتمل ایک مقدمہ بعنوان "غزوۂ بدر" سپرد قلم کیا گیا ہے جس میں غزوۂ بدر کے تقریباً سارے ہی قابل ذکر پہلو اختصار کے ساتھ پیش کر دیے گئے ہیں ۔

مشہور روایت کی رو سے شرکائے غزوۂ بدر کی تعداد تین سو تیرہ ۳۱۳ ہے اور دوسری روایات کو بھی نگاہ میں رکھا جائے تو اس میں چار چھ حضرات کا اور اضافہ ہو جاتا ہے لیکن قاضی صاحب نے زیر تبصرہ کتاب میں مہاجرین کے ضمن میں ستاسی اصحابِ رسولؐ کا ذکر کیا ہے اور الانصار کے ذیل میں دو سو اڑتالیس ۲۴۸ صحابہ کرامؓ کے نام گنائے ہیں ۔ اس حساب سے بدریین کی کل تعداد تین سو پینتیس بنتی ہے جو تبصرہ نگار کے علم کے مطابق درست نہیں اور نہ خود فاضل مؤلف کی تحقیق کے مطابق صحیح ہے (ص ۲۶) مولانا محمد حنیف صاحب جن کی تصحیح و نظر ثانی کے ساتھ کتاب منصۂ شہود پر آئی ہے ۔ انہوں نے بھی اس الجھن کو صاف نہیں کیا ۔ علاوہ ازیں محترم ناشر کی خدمت میں ہم یہ عرض کرنا بھی مناسب خیال کرتے ہیں کہ فاضل مؤلف کے نام کے ساتھ "پنشنر جج ریاست پٹیالہ" لکھنا ضروری نہیں اور نہ موصوف کے لیے یہ کوئی اعزاز ہے ۔ ان کا سب سے بڑا اعزاز "رحمۃ اللعالمین" کی تالیف ہے ۔

بایں ہمہ اصحابِ بدر کی اشاعت ایک قابلِ قدر کوشش ہے کہ اس کے ذریعے عام پڑھے لکھے لوگ شرکائے بدر کی پاکیزہ اور بابرکت ہستیوں سے کسی حد تک متعارف ہو جائیں گے ۔

سفر نامہ حجاز و حج بیت اللہ

تالیف : عفت الٰہی علوی صاحبہ ۔

ملنے کا پتہ : سی / ۳۱ محمد علی سوسائٹی کراچی ۔

قیمت : پانچ روپے ۔ صفحات : ۲۵۲

حج چونکہ دین کا ایک اہم رکن ہے اس لیے ماضی اور حال دونوں میں اس پر متعدد کتابیں شائع ہو چکی ہیں